یوم چہارشنبہ

جلد ۲۹ | ۱۷ ماہ تبوک ۱۳۲۰ہش | ۲۴ ماہ شعبان ۱۳۶۰ھ | ۱۷ ماہ ستمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۱۳

روزنامہ الفضل قادیان ۲۴ شعبان ۱۳۶۰ھ

سرینگر میں مسجد احمدیہ تعمیر کرنے کی ضرورت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء کے ماتحت نظارت بیت المال نے جماعت احمدیہ سری نگر (کشمیر) کو اجازت دی ہے۔ کہ وُہ سری نگر میں مسجد تعمیر کرنے کے لئے ہندوستان بھر کی احمدیہ جماعتوں سے پندرہ ہزار روپیہ تک چندہ فراہم کرلے اتنی رقم کا اندازہ صرف عمارت کے لئے ہے۔ کیونکہ حکومت کشمیر نے تین سال ہُوئے مسجد کے لئے نہایت با موقعہ چار کنال زمین عطا کر دی تھی۔ کشمیر کی احمدیہ جماعتیں چونکہ غریب ہیں۔ اس لئے وُہ اس وقت تک بہت تھوڑی سی رقم جمع کر سکی ہیں جس سے بمشکل چار دیواری کا ایک حصہ۔ اور دو کمرے ایک طرف بن سکے ہیں۔ جہاں فی الحال نماز ادا کی جائے گی۔ اور بعد میں یہ کمرے مبلغ صاحب کی رہائش کے کام آئیں گے۔

احباب کرام کو معلوم ہے۔ کہ سرینگر کو کئی لحاظ سے اہمیت حاصل ہے۔ چونکہ یہ ریاست جموں و کشمیر کا جس میں ۹۷ فیصدی مسلمان آباد ہیں مرکزی مقام ہے اس لئے اس میں مرکز قائم کرکے ریاست کی تمام احمدی جماعتوں کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ پھر کشمیر کی سیاحت کے لئے تمام دُنیا سے جو لوگ آتے ہیں۔ وُہ سری نگر ضرور ٹھہرتے ہیں۔ اگر یہاں ہمارا مضبوط تبلیغی ادارہ ہو۔ تو یہاں سے دُور دُور احمدیت کا ذکر پہنچایا جا سکتا ہے۔

ایک خاص خصوصیت جو احمدیہ نقطۂ نگاہ سے سری نگر کو حاصل ہے۔ وُہ یہ ہے کہ یہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہے اور اس کی موجودگی مسلمانوں کے اس خیال کی مجسم تردید ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ اور وُہ نازل ہوں گے۔ اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کرنے میں حیات مسیح کے عقیدہ کی روک بآسانی دُور ہو جاتی ہے۔ غرض سری نگر میں مسجد احمدیہ کی تعمیر چونکہ نہایت ضروری اور نہایت اہم نتائج پیدا کرنے کا موجب ہو سکتی ہے۔ اور خود احمدیہ جماعتوں کے استحکام اور مضبوطی کا باعث بن سکتی ہے۔ اس لئے تمام احمدی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ کم از کم پندرہ ہزار روپیہ کی رقم بہت جلد پوری کر دیں۔ تا کہ مسجد کے علاوہ لائبریری۔ اور مہمان خانہ کا ایک حصہ بھی تعمیر کیا جا سکے۔

معلوم ہُوا ہے۔ کہ مسجد کمیٹی سری نگر عنقریب اپنا کوئی نمائندہ چندہ کی وصولی کے لئے ہندوستان کی احمدیہ جماعتوں کے پاس بھیجنے والی ہے۔ امید ہے۔ کہ جہاں جہاں یہ نمائندہ پہونچیگا وہاں کے احباب دل کھول کر اسے تعمیر مسجد کے لئے چندہ دیں گے۔ اور اس طرح نہ صرف اس ثواب عظیم کے مستحق ہوں گے۔ جو مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کے لئے مقدر ہے بلکہ یہ مسجد چونکہ تبلیغی مرکز کا کام بھی دے گی۔ اس لئے تبلیغ احمدیت کے ثواب میں بھی شریک ہوں گے۔ لیکن ظاہر ہے۔ کہ ایک نمائندہ نہ تو تمام احمدیہ جماعتوں کے پاس پہونچ سکتا ہے۔ اور نہ سفر کے اخراجات اس بات کی اجازت دیتے ہیں۔ کہ دُور دراز کی جماعتوں تک نمائندہ رسائی حاصل کرسکے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ احباب کرام جماعتی رنگ میں یا انفرادی طور پر خود حسب ذیل پتہ پر چندہ بھجوا دیں۔ امید ہے۔ کہ صاحبِ توفیق احباب مناسب امداد دینے میں دریغ نہ فرمائیں گے۔

خلیفہ عبدالرحیم صاحب پریذیڈنٹ احمدیہ مسجد کمیٹی۔ ایکسچینج روڈ۔ سری نگر۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ ماہ تبوک ۱۳۲۰ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج بھی حرارت کی تکلیف رہی احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بخار ہے۔ دُعائے صحت کی جائے۔

خان محمد عبداللہ خان صاحب معہ بیگم صاحبہ دہلی سے تشریف لے آئے۔

صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت آج نسبتاً اچھی ہے۔

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دُعا کی جائے۔

شاہ پور ضلع گورداسپور کے جلسہ میں جو مبلغین گئے تھے۔ واپس آگئے ہیں۔

احباب ۳۰ ستمبر یاد رکھیں

تحریک جدید سال ہفتم کی مالی قربانیوں میں حصہ لینے والا ہر شخص یاد رکھے۔ کہ اب سال ہفتم کی آخری سہ ماہی گزر رہی ہے۔ جسقدر جلد سے جلد کسی کی رقم ادا ہو جائے۔ اسی قدر بہتر اور اچھا ہے۔ پس جو دوست اپنے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ وہ ۳۰ ستمبر تک اپنے وعدہ کی رقم بھیج دیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

طلباء مدرسہ احمدیہ کو اطلاع

مدرسہ احمدیہ تعطیلات موسمی کے بعد ۲۰ ستمبر ۱۹۴۱ء کو انشاء اللہ کھل جائے گا۔ پونے سات بجے گھنٹی بجکر سات بجے سکول لگ جائے گا۔ تمام طلبہ ۱۹ ستمبر سے پہلے قادیان پہنچ جائیں۔ اور جمعہ کی نماز یہاں آکر پڑھیں۔ جو لڑکا وقت پر حاضر نہ ہوگا۔ جیسا کہ ہر ایک طالب علم کو مدرسہ بند ہونے کے وقت اچھی طرح سمجھا دیا گیا تھا۔ اس کا نام خارج کر دیا جائے گا۔ اور پانچ روپے جرمانہ وصول کئے بغیر اسے دوبارہ داخل نہ کیا جائے گا۔ کوئی عذر کسی قسم کا قابل سماعت نہ ہوگا۔ سید محمد اسحٰق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ

امتحان "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت" کے متعلق ضروری اعلان

بعض احباب کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انہیں کتاب مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت خرید کر بھجوا دی جائے۔ اور وہ قیمت بعد میں ارسال کر دیں گے۔ ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ براہ راست بکڈپو تالیف و اشاعت کو قیمت بھیجکر مطلوبہ تعداد میں کتب منگوالیں۔ قیمت فی کاپی ۴؍ ہے اور محصول ڈاک سات پیسے فی کتاب۔

چونکہ امتحان قریب آرہا ہے اس لئے احباب فوری طور پر کتب منگوانے کا انتظام کریں قائدین و زعماء کرام کی خدمت میں عرض ہے کہ زیادہ سے زیادہ احباب کو امتحان میں شامل کرنے کی تحریک کریں۔ اور کوشش کریں کہ تمام خواندہ احباب و خواتین امتحان میں ضرور شریک ہوں۔ اور جلد از جلد فہرست بمعہ فیس داخلہ بحساب ایک آنہ فی کس ارسال فرمائیں۔ تاریخ امتحان ۲۶ اخاء ہے۔ خاکسار۔ عبداللطیف مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

صوفی مطیع الرحمٰن صاحب مبلغ امریکہ و دیگر مبلغین بیرون ہند

غیر ممالک کے مبلغین میں سے صوفی مطیع الرحمٰن صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کوشش سے چندہ کی وصولی کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ حال میں انہوں نے ۵۱۲/۸/۰ روپے کی رقم چندہ عام میں بھجوائی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ اور مبلغ صاحبان کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بیش از بیش قربانی کرنے کی توفیق دے۔ دوسرے مبلغین کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ بھی اپنے اپنے حلقہ کی جماعتوں سے ان کا واجب الادا بقایا چندہ جلد تر وصول کر کے ارسال فرما دیں اور آئندہ وصول شدہ چندہ باقاعدہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ نیز اپنی اپنی جماعتوں کے بجٹ بھی جلد تر تشخیص کر کے مرکز میں بھیج دیں۔ ناظر بیت المال

آڈیٹر صاحبان و سیکرٹریان مال توجہ فرمائیں

جملہ آڈیٹر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ ایک عرصہ سے ان کی ماہوار آڈٹ رپورٹیں نظارت بیت المال میں نہیں پہونچ رہیں براہ مہربانی اپنی مفصل رپورٹیں بہت جلد ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز رپورٹوں میں اس بات کو بھی ظاہر کیا جائے کہ اگر حسابات ‌میں نقائص پائے گئے تھے تو ان کی اصلاح کی کیا کوشش ہو رہی ہے۔ نیز ایسی جماعتیں جہاں آڈیٹر مقرر نہیں ہیں۔ ان کے سیکرٹریان مال رپورٹ کریں۔ تاکہ انکے آڈٹ کا انتظام کیا جائے۔ ناظر بیت المال قادیان

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دنیاوی لذّات پر موت وارد کرو

"جس قدر نیک اخلاق ہیں تھوڑی سی کمی بیشی سے وہ بد اخلاقی میں داخل ہو جاتے ہیں۔ خدا نے جو دروازہ کھولا ہے وہ ایک ہی ہے کہ دعا۔ تذلّل۔ گریہ زاری کرے۔ اسی سے اس کا دامن پاک ہو سکتا ہے۔ اور یہی علاج ہے۔ کہ عظمت الٰہی کا اس پر اس قدر غلبہ ہو کہ اس کی بیجا حرکتوں۔ اور کاموں اور قوتوں کو جلا دے۔ جس حالت میں کہ انسان دنیاوی مہلک چیزوں سے ڈرتا ہے۔ تو گناہ سے کیوں نہیں ڈرتا۔ شاید اس کا یہ خیال ہے۔ کہ اگر گناہ کر لوں۔ تو کوئی حساب و کتاب لینے والا نہیں۔ کیا اس کو یہ خبر نہیں کہ خدا ہے جو اسے تباہ کر سکتا ہے۔ ایک رگ دہریت کی لوگوں کے اندر ہے جبھی وہ گناہ کرتے ہیں کسی بدی کا موقعہ مل جائے۔ تو اسے سیر ہو کر پورا کرتے ہیں۔ اسی لئے حدیث میں آیا ہے کہ کوئی چور چوری نہیں کرتا در حالیکہ وہ مومن ہو۔ اور کوئی زانی زنا نہیں کرتا در حالیکہ وہ مومن ہو۔ ان باتوں سے نجات اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب یہ معرفت پیدا ہو۔ کہ خدا کا عذاب ایک چمکتی بجلی کی طرح گرتا ہے۔ اور اس کے سوا اور کوئی طریق نہیں ہے۔ کہ عظمت الٰہی دل پر اس قدر غالب آجائے کہ وہ سب افعال بد اس کے اندر ہی اندر گداز ہو جائیں۔

نجات معرفت میں ہی ہے اور کوئی طریق نہیں۔ معرفت ہی سے نجات ملتی ہے۔ اور معرفت ہی سے محبت بڑھتی ہے۔ غرضیکہ سب سے اول معرفت کا ہونا ضروری ہے۔ محبت کو بڑھانے والی دو چیزیں حسن اور احسان ہیں۔ جس کو خدا کا حسن اور احسان معلوم نہیں وہ کیا محبت کرے گا۔ اسی لئے فرمایا ہے ولا یدخلون الجنۃ حتیٰ یلج الجمل فی سم الخیاط پ ۱۲۔ کہ جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ جب تک اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے گزر رے۔ اس کا مطلب مفسرین نے ظاہری طور پر لیا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ نجات چاہنے والے کو خدا کی راہ میں نفس کے شتر بے مہار کو ایسا دبلا کرنا چاہئے۔ کہ وہ سوئی کے ناکہ میں سے گزر جائے۔ بات یہ ہے کہ جب تک جسم موٹا ہے تب تک دروازہ سے گزر نہ سکے گا۔ اور بہشت میں بھی اسی لئے داخل ہونا محال ہے دنیاوی لذات پر موت وارد کرو۔ اور دبلے ہو جاؤ تب گزر سکو گے۔"

(البدر ۲۲ و ۲۹ مئی ۱۹۰۳ء)

اجتماعی طور پر مشقّت کا کام کرنے کے متعلق اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت سے نکما پن سستی غلامی کی روح اور کام کو ہتک سمجھنا وغیرہ نقائص کو دور کرنے کی غرض سے خدام الاحمدیہ کو ایک دن اجتماعی طور پر مشقت کا کام کرنے کی ہدایت فرمائی ہوئی ہے۔ چنانچہ حضور نے فرمایا "کام کرنے کی عادت ڈالنا نہایت ہی اہم چیز ہے۔ اور اسے جماعت کے اندر پیدا کرنا نہایت ضروری ہے۔" پھر حضور نے ہاتھ سے کام کرنے کی تحریک کو اقتصادی۔ اخلاقی اور مذہبی حالت کی بہتری کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے فرمایا۔ "جب تک دنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کو ہاتھ سے کام کرنے کی عادت نہیں وہ کہا کریں گے۔ کہ ایسے لوگ دنیا میں موجود رہیں۔ جو ان کی خدمت کرتے رہیں۔ اور دنیا ترقی نہ کرے۔"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی تعمیل میں حسب معمول اس قسم کا پندرہواں یوم وقار عمل ۱۹ تبوک بروز جمعہ مقرر کیا گیا ہے۔ احباب کرام سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ ضرور اس میں شریک ہوں۔ مقام عمل النصرت گرلز سکول والی سڑک ہے۔ اور وقت صبح سات بجے۔

مرزا منصور احمد مہتمم وقار عمل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عقائد حضور کی اپنی تحریر سے

کیا غیر مبایعین ان پر دستخط کرنے کے لئے تیار ہیں؟

جنوری ۱۹۰۳ء سے جنوری ۱۹۰۵ء تک وُہ معرکۃ الآراء مقدمہ جاری رہا۔ جو مولوی کرم الدین صاحب بھیں کی طرف سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ازالۂ حیثیت عُرفی کا دائر کیا گیا تھا۔

اس میں ۱۶۔ نومبر ۱۹۰۳ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے اپنے عقائد کی ایک فہرست شاملِ مسل کی گئی۔ ان عقائد کے مقابل پر مولوی کرم الدین صاحب کا بیان درج ہے۔ کہ آیا وُہ ان عقائد کو مانتا ہے۔ یا ان کا انکاری ہے۔ یا ابھی ان کا فیصلہ کرنا باقی ہے

یہ وُہ عقائد ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے دستخط سے غیر احمدیوں کے مقابل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کی عدالت میں پیش کئے۔ اس وقت حضورؑ کے وکیل خواجہ کمال الدین صاحب نے بھی ان پر بحروف انگریزی دستخط کئے تھے۔

اب جو نزاع ہم میں اور فریقِ لاہور میں ہو رہا ہے۔ اگر وُہ لوگ چاہیں۔ تو اس کا فی الفور فیصلہ ہو سکتا ہے اور وُہ اس طرح کہ ہم دونوں فریق عدالت کی اس مصدقہ نقل کو اس مضمون کے ساتھ شائع کر دیں۔ کہ ہم سب کے یہی عقائد ہیں۔ اور ان کے بارے میں ہمارے درمیان کوئی نزاع نہیں ہے۔

اگر غیر مبایعین اس آسان ترین طریقِ فیصلہ کو بھی قبول نہ کریں۔ تو ہر سمجھدار انسان کو یقین کر لینا چاہیئے۔ کہ غیر مبایعین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عقائد سے سراسر برگشتہ ہو چکے ہیں واللہ حسیبھم۔ ذیل میں عدالت کی مصدقہ نقل پیش کی جاتی ہے۔

"عقائد مرزا غلام احمد قادیان

۱۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔

۲۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر چڑھائے گئے تھے۔ اور غشی کی حالت میں زندہ ہی اتارے گئے۔

۳۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمان پر مع جسم عنصری نہیں گئے۔

۴۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمان سے نہیں اتریں گے۔ اور نہ کسی قوم سے وُہ لڑائی کریں گے۔

۵۔ ایسا مہدی کوئی نہیں ہوگا۔ جو دُنیا میں آ کر عیسائیوں۔ اور دوسرے مذاہب والوں سے جنگ کرے گا۔ اور غیر اسلامی اقوام کو قتل کر کے اسلام کو غلبہ دے گا۔

۶۔ اس زمانہ میں جہاد کرنا یعنی اسلام پھیلانے کے لئے لڑائی کرنا بالکل حرام ہے۔

۷۔ یہ بالکل غلط ہے۔ کہ مسیح موعود آ کر صلیبوں کو توڑتا اور سوروں کو مارتا پھریگا۔

۸۔ میں مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود اور امامِ زمان اور مجدّدِ وقت اور ظلّی طور پر رسُول اور نبی اللہ ہوں۔ اور مجھ پر خدا کی وحی نازل ہوتی ہے

۹۔ مسیح موعود اس امت کے تمام گزشتہ اولیاء سے افضل ہے۔

۱۰۔ مسیح موعُود میں خدا نے تمام انبیاء کی صفات اور فضائل جمع کر دیئے ہیں۔

۱۱۔ کافر ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہیں گے۔

۱۲۔ مہدی موعود قریش کے خاندان سے نہیں ہونا چاہیئے۔

۱۳۔ امت محمدیہ کا مسیح اور اسرائیلی مسیح دو الگ الگ شخص ہیں۔ اور مسیح محمدی اسرائیلی مسیح سے افضل ہے۔

۱۴۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے کوئی حقیقی مُردہ زندہ نہیں کیا۔

۱۵۔ آنحضرت صلعم کا معراج جسم عنصری کے ساتھ نہیں ہوا۔

۱۶۔ خدا کی وحی آنحضرت صلعم کے ساتھ منقطع نہیں ہُوئی۔

العبد مرزا غلام احمدؐ۔

العبد۔ بحروف انگریزی خواجہ کمال الدین"

نوٹ:۔ اس فہرست میں مسئلہ نبوت حضرت مسیح موعودؑ کی وضاحت ۸۔۹۔۱۰۔۱۳ اور ۴۴۔ میں بیان کی گئی ہے۔ اگر مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھی فی الواقعہ آج بھی حضور علیہ السلام کا وُہی مقام سمجھتے ہیں جس پر جناب خواجہ کمال الدین صاحب نے ۱۹۰۳ء میں دستخط کئے تھے۔ تو آئیں فوراً فیصلہ ہو جاتا ہے۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

جنگ کے متعلّق اسلامی تعلیم کا ایک درخشاں پہلو

وُہ لوگ جو اسلامی تعلیم سے واقفیت رکھتے ہیں۔ جانتے ہیں۔ کہ اسلام نے جنگ کے دَوران میں وحشت و بربریت کے مظاہرے کرنے کی قطعاً اجازت نہیں دی۔ حتےٰ کہ دُشمن کی عورتوں۔ بچوں اور بوڑھوں کو بھی قتل کرنے کی ممانعت ہے اور یہ شدید ہدایت ہے۔ کہ نہ پادریوں راہبوں۔ اور عابدوں کو ہلاک کیا جائے نہ معابد مسمار کئے جائیں۔ نہ پھلدار درخت کاٹے جائیں۔ اور نہ کھیتیاں جلائی جائیں چنانچہ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب بھی کسی لشکر کو دُشمن کے مقابلہ کے لئے روانہ فرماتے۔ تو یہ نصیحت کرتے کہ دیکھنا کسی سے بدعہدی نہ کرنا خیانت نہ کرنا مثلہ نہ کرنا۔ اور بچوں کو نہ مارنا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی یہی ہدایات مجاہدینِ اسلام کو دیا کرتے تھے۔ مگر اس کے مقابلہ میں وُہ حکومتیں جو آجکل تہذیب کی علمبردار کہلاتی ہیں۔ جو دُنیا کو مہذب بنانے کی دعویدار ہیں۔ اور جو دُنیا میں ایک نیا نظام قائم کرنے کے خواب دیکھ رہی ہیں ان کی حالت یہ ہے کہ جنگ میں ہر قسم کے جھُوٹ فریب مکر اور خیانت کو جائز سمجھتی ہیں۔ وُہ ظلم کرنا کوئی عیب خیال نہیں کرتیں۔ بلکہ اسے اپنا کمال اور خوبی سمجھتی ہیں۔ چنانچہ مثال کے طور پر اس وقت جرمنی کے مظالم کا کچھ نمونہ پیش کیا جاتا ہے روس کا سرکاری اخبار" پراودا" جرمنوں کے مظالم کا ذکر کرتا ہوا لکھتا ہے:۔

"انتہائی وحشت۔ جو رحم سے ناآشنا ہے اور انتہائی بربریت جو نرمی سے کوسوں دُور ہے۔ جرمن فوج کی نمایاں خصُوصیت ہے۔ جہاں سے نازی فوج گزری ہے۔ اس نے اپنے پیچھے لاشوں کے انبار چھوڑے ہیں۔ نازیوں نے روس کے ایک قریہ میں گھس کر فوجی معلومات حاصل کرنے کے لئے باشندوں پر بے انتہا مظالم توڑے۔ اور پھر انہوں نے بچوں، عورتوں۔ اور مردوں کو پٹرول چھڑک کر خاک سیاہ کر دیا۔ نو سال کے ایک بچے کو کہ اس نے گوریلا فوج کو دیکھ کر نعرے لگائے تھے۔ اس کی ماں کے سامنے گولیوں سے اڑا دیا۔"

پھر لکھا ہے:۔

"نازی مقتولین کی جیبوں کی جب تلاشی لی گئی۔ تو ان سے جرمن ہائی کمانڈ کی ایک تحریری ہدایت برآمد ہُوئی۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ:۔

"ان محاذات پر دیگر محاذات کی نسبت جرمن سولجروں میں زیادہ سے زیادہ بے رحمی کا احساس پیدا ہونا چاہیئے۔ قطع نظر اس سے کہ عمر کیا ہے۔ اور وُہ عورت ہے۔ یا مرد یا بچہ ہر شخص کو بے رحمی کے ساتھ ہلاک کر دیا جائے۔ جرمن سپاہیوں کا پہلا کام یہ ہے۔ کہ وُہ جرمن فوج کا خوف دلوں میں بٹھائیں اور بے رحمی کا مظاہرہ کر کے عوام اور خواص کو مرعوب کر دیں"۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ نازیوں کو صرف جنگ کی نہیں۔ بلکہ وحشت و بربریت کی بھی تعلیم دی جاتی ہے اور اُن سے مطالبہ کیا جاتا ہے۔ کہ وُہ عُمر اور صنف سے قطع نظر کرتے ہوئے ہر مرد۔ عورت۔ بچے اور بوڑھے کو بلا استثنےٰ موت کے گھاٹ اتار دیں۔ اس تقابل سے بآسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اسلام دُنیا کے لئے کس قدر رحمت اور برکت موجب ہے۔ کہ اس نے جنگ میں بھی رحم کے احساس کو قائم رکھا۔

گرنتھ صاحب میں توحید باری تعالیٰ کی تعلیم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔ "ہم نے بہت فکر اور غور سے گرنتھ کو پڑھا۔ اور جہاں تک انسانی طاقت ہے خوب ہی سوچا۔ آخر نہایت صفائی سے یہ فیصلہ ہوا کہ باوا نانک صاحب نے قرآن شریف کی آیتوں سے اپنے گرنتھ کو جمع کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وُہ قرآن شریف کی بہت تلاوت کرتے تھے۔ اکثر مساجد میں جاتے۔ اور صلحاء وقت سے قرآن سنتے اور پھر قرآنی مضامین کو نظم میں لکھتے۔ تا قوم کو ایک حکمت عملی کے ساتھ کلام الہٰی سے فائدہ پہونچائیں۔ ہمارا ارادہ تھا۔ کہ ہم اس رسالہ میں دکھائیں۔ کہ کس عمدہ طور سے باوا صاحب نے جابجا قرآنی آیات کا ترجمہ اپنے اشعار میں کیا ہے مگر چونکہ یہ رسالہ مختصر ہے۔ اس لئے ہم انشاء اللہ ایک مبسوط رسالہ میں اس کا مفصل بیان کریں گے"۔ (ست بچن۔ صفحہ ۲۵ تا ۲۶)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کی صداقت کے اظہار کے لئے ذیل میں قرآن کریم کی آیات درج کرکے ان کے ساتھ وُہ ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو گورو گرنتھ صاحب میں موجود ہے۔

قرآن شریف	گرنتھ صاحب
(۱) لا الٰہ الا اللہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔	(۱) تجھ بن پار برہم نہیں کوئے (محلہ ۵ صفحہ ۱۹۲) پرماتما تیرے بغیر کوئی خدا نہیں۔
(۲) لاشریک لہ اس کا کوئی شریک نہیں۔	(۲) تسے شریک ناہی رے کوئی (محلہ ۵ صفحہ ۱۰۸۳) اس کا کوئی شریک نہیں۔
(۳) قل ھو اللہ احد اعلان کرو کہ اللہ ایک ہے	(۳) صاحب میرا ایکو ہے ایکو ہے بھائی ہے (محلہ ۱ صفحہ ۳۵۰) ہمارا خدا ایک ہے بھائیو ہمارا خدا ایک ہے۔
(۴) اللہ الصمد اللہ کسی کا محتاج نہیں۔ اور سبھی اس کے محتاج ہیں۔	(۴) سبھ شاہاں سرساچاہ شاہ بے محتاج پورا پاتشاہ (محلہ ۵ صفحہ ۸۹۳) خدا بے محتاج ہے اور تمام بڑے بڑے بادشاہ بھی اسکے محتاج ہیں۔
(۵) لم یلد ولم یولد ولم تکن لہ صاحبہ نہ وُہ کسی کا بیٹا ہے۔ اور نہ اس کا کوئی بیٹا ہے۔ اور نہ اس کی کوئی بیوی ہے۔	(۵) نہ تس مات پتا سُت بندھپ نہ تس کام نہ ناری (محلہ ۱ صفحہ ۵۹۷) اکل نرنجن اپر پرنپر سگلی جوت تماری نہ اس کی ماں ہے نہ باپ نہ بیٹا۔ اور نہ بیوی۔ تمام کائنات کو اس نے اپنی جوت (نور) سے پیدا کیا ہے۔
(۶) ولم یکن لہ کفوا احد اس جیسا اور کوئی نہیں	(۶) تدھ جیوڈ ہور شریک ہووے تاں آکھیئے تدھ جیوڈ توں ہے ہوئی (محلہ ۳ صفحہ ۵۴۹) تیرے جیسا کوئی اور ہو تو ہم کہیں تیرے جیسا تو ہی ہے۔
(۷) ھو الاول والآخر ازلی ابدی خدا ہی ہے۔	(۷) آدانت پربھ اگم اگاہی (محلہ ۵ صفحہ ۱۰۰۵) یعنی ازلی ابدی خدا ہی ہے۔
(۸) والظاھر والباطن ظاہر اور باطن صرف ایک خدا ہی ہے۔	(۸) انتر باہر پربھ ایکو۔ دوجا اور نہ کوئی (محلہ ۴ صفحہ ۱۴۲۵) ظاہر اور باطن میں صرف ایک خدا ہی ہے۔ دوسرا اور کوئی نہیں۔
(۹) کل یوم ھو فی شان ہر روز وُہ نئی شان میں ہے	(۹) سچ پرمیشر نت نوا (محلہ ۵ صفحہ ۱۱۸۳) سچا خدا ہر روز نئی شان میں ہے۔
(۱۰) یحیی و یمیت موت وحیات اس کے قبضہ میں ہے	(۱۰) جیاں مار جیوالے سوئی اور نہ کوئی رکھے۔ موت وحیات اس کے قبضہ میں ہے۔ اور کوئی محافظ نہیں ہوسکتا۔
(۱۱) الحمد للہ الذی خلق السموٰت والارض خدا نے تمام آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے	(۱۱) آسمان زمین درخت آب پیدائش خدائے (صفحہ ۷۲۳) اللہ نے تمام آسمانوں اور زمین وغیرہ کو پیدا کیا ہے۔
(۱۲) جعل الظلمٰت والنور اندھیرا اور روشنی اسی نے پیدا کی ہے	(۱۲) اندھیرا چانن آپے کیا ایکو ورتے اور نہ تھیا۔ اندھیرا اور روشنی خدا نے ہی پیدا کی ہے
(۱۳) ومن یضلل اللہ فما لہ من ھاد ومن یھد اللہ فما لہ من مضل جس کو اللہ گمراہ قرار دے دے۔ اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا! اور جس کو خدا ہدایت دے۔ اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا۔	(۱۳) جسے دکھالاں واٹڑی تسے بھلا دے کون جسے بھلائی پندھ کر تسے دکھا دے کون (محلہ ۱ صفحہ ۵۵۲) جسے خدا ہدایت دے اسے کون گمراہ کرسکتا ہے؟ اور جس کو خدا گمراہ قرار دے۔ اس کو کون ہدایت دے سکتا ہے؟
(۱۴) انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون خدا جب کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اور اسے کن سے پیدا کرتا ہے	(۱۴) کیتا پساؤ ایکو کواؤ تس تے ہوئے سکھ دریاؤ (صفحہ ۳) خدا نے تمام عالم کائنات کو ایک "کواؤ" "کن" سے پیدا کیا ہے۔
(۱۵) قل الروح من امر ربی روح خدا کے امر سے پیدا ہوئی ہے۔	(۱۵) حکمی ہوون جیو حکمی ملے وڈیائی۔ رُوح خدا کے حکم سے پیدا ہوئی ہے۔

خاکسار گیانی عباداللہ

اعلانات نکاح

۱ ۔ ۶ ستمبر کو چوہدری خورشید احمد صاحب ولد چوہدری نواب دین صاحب ساکن دھنی دیو ضلع لائل پور کا نکاح خورشید بیگم بنت چوہدری نور احمد صاحب ساکن تلونڈی جھنگلاں سے بعوض مبلغ ۳۰۰ روپے مہر خاکسار نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

خاکسار محمد رمضان از تلونڈی جھنگلاں

۲ ۔ قریشی بشیر احمد صاحب ابن قریشی میر احمد صاحب کا نکاح زکیہ بیگم صاحبہ بنت جناب غلام احمد صاحب مرحوم امرتسر کے ساتھ پانچسو روپے مہر پر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ۸ ستمبر ۱۹۴۱ء کو پڑھا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کیلئے بابرکت بنائے۔

خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل رکن عملہ الفضل

۳ ۔ ۵ ستمبر کو بشیر احمد ملازم رشید راولپنڈی کا نکاح ۱۸۰ روپے مہر پر مسماۃ آمنہ بیگم بنت مستری محمد عالم صاحب ساکن کیمبل پور سے خاکسار نے پڑھا۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

خاکسار مرزا غلام حیدر وکیل امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ

۴ ۔ مکرمی سید محمود اللہ شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی نے مسٹر داؤدی لیبر سیٹھ عثمان یعقوب صاحب کا نکاح مکرمی ڈاکٹر عمر الدین ایس۔ اے۔ ایس گورنمنٹ پنشنر آف گجرات پنجاب کی صاحبزادی عزیزہ انور بیگم سے دو ہزار شلنگ مہر پر پڑھا۔ سیٹھ عثمان یعقوب صاحب علاقہ بمبئی کے باشندہ میمن قوم سے تعلق رکھتے ہیں اور نہایت مخلص احمدی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک کرے۔

غلام فرید سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ نیروبی

ضرورت رشتہ

ایک احمدی دوست عمر تقریباً ۳۸/۳۹ سال زمیندار ملازم ایک شرعی ضرورت کے ماتحت نکاح ثانی کے خواہشمند ہیں۔ پہلی بیوی سے تین لڑکے موجود ہیں۔ سب سے چھوٹے بچے کی عمر تقریباً تین سال ہے۔ لڑکی شریف امور خانہ داری سے واقف دیندار ہو۔ خط و کتابت بنام:۔ غلام حسین چیمہ احمدی مقام ہولکی ڈاکخانہ خاص تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ

ضروری گذارش

احباب کے نام وی۔پی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ ہم توقع رکھتے ہیں۔ کہ کوئی دوست وی۔پی واپس کر کے دفتر کو نقصان پہنچانے کا موجب نہیں ہوں گے۔ احباب کے یہ امر مدنظر رہنا چاہیئے۔ کہ بلا وجہ وی۔پی واپس کرنا نہ صرف اخلاقی لحاظ سے درست نہیں بلکہ موجودہ حالات میں شدید نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ (منیجر)

رعایت ہو تو ایسی ہو!

جو دوست ۱۸، ۱۹ و ۲۰ ستمبر کو اپنے خطوط ڈاکخانہ میں ڈالیں گے یا دستی خریدیں گے۔ انہیں حسب ذیل ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔ فہرست میں اصلی قیمتیں درج ہیں۔ محصولڈاک علاوہ

موتی سرمہ :۔ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے فی تولہ محصولڈاک علاوہ

اکسیر البدن } دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کی۔ وہ مجسم اشتہار بن گیا۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک پانچ روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر اکبر } طاقت کی لاثانی دوا مستقل اثر پیدا کرنے والی دوا ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کی وہ ہمیشہ کا گرویدہ ہو گیا۔ سونے کا کشتہ۔ عنبر۔ کستوری۔ موتی۔ جند بیدستر وغیرہ کا بے نظیر مرکب ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک بیس روپے (۲۰) علاوہ محصولڈاک

اکسیر لوا ہیر } یہ دوا بواسیر جیسی موذی مرض کو نیست و نابود کرتی ہے۔ قیمت تین روپے محصول ڈاک علاوہ

موتی دانت پوڈر } دانتوں کی جملہ امراض کیلئے تیر بہدف ہے۔ اس کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔ قیمت سالم شیشی ایک روپیہ

تریاق اعظم } وہ صد بیماریوں کا یہ ایک ہی علاج ہے۔ گویا ہسپتال آپ کی پاکٹ میں اور آپ ڈاکٹروں کی محتاجی سے بے نیاز۔ قیمت سالم شیشی دو روپیہ چار آنے محصولڈاک علاوہ

رفیق زندگی } موسم گرما کی سوغات ٹانک۔ طاقت کی عجیب و غریب دوا۔ حقیقی معنوں میں زندگی کی رفیق۔ قیمت پانچ روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر معدہ } معدہ کی جملہ عوارض کے لئے اکسیر اعظم۔ قیمت سالم شیشی دو روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر ذیابیطس } ذیابیطس جیسی ظالم مرض کو جڑ سے اکھیڑنے والی۔ سریع الاثر دوا۔ قیمت سالم کورس دس روپے (۱۰) محصولڈاک علاوہ

قبض کشا گولیاں } قبض سب بیماریوں کی جڑ ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ گولیاں اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ قیمت یکصد گولی دو روپے محصولڈاک علاوہ

افیون چھڑاؤ گولیاں } افیون بری بلا ہے۔ اس سے چھٹکارا پانے کیلئے یہ مسلمہ چیز ہے۔ قیمت ڈیڑھ صد گولی دو روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر دمہ } اس ظالم مرض سے خدا کی پناہ انسان زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ یہ اکسیر اس موذی مرض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ قیمت تین روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر بچگان :۔ بچوں کے پیٹ کے جملہ عوارض کیلئے اکسیر۔ قیمت دو روپے محصولڈاک علاوہ

مچھر پروف :۔ مچھر اس طرح بھاگتا ہے۔ جیسے لاحول سے شیطان۔ قیمت سالم شیشی ایک روپیہ چار آنے۔

ست سلاجیت خالص } ڈاکٹر اور یونانی طبیب ہر دو اس کے فوائد کے یکساں معترف ہیں۔ بازار سے ایسی چیز ایک روپیہ تولہ پر بھی نہیں ملے گی۔ قیمت ایک چھٹانک دو روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ

طلائے بے نظیر } جس نے سب طلاؤں کو مات کر دیا ہے۔ بلحاظ فوائد بے نظیر ہے۔ قیمت ایک تولہ دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

پھول لغیر کانٹا } طلائے بے نظیر کے فوائد کے علاوہ اس میں مزید خوبی یہ ہے۔ کہ باندھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت ایک تولہ تین روپے محصولڈاک علاوہ

آواز خلق کو نقارۂ خدا سمجھو!

۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے فرماتے ہیں۔ کہ "میں نے آپکے موتی سرمہ کو بہت مفید پایا"

۔ جناب ڈاکٹر رشید احمد صاحب آئی۔ایم۔ڈی۔ ملٹری ہسپتال کلکتہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "میرے زیر علاج بیماروں کو اکسیر البدن سے بہت فائدہ ہوا۔"

۔ جناب ڈاکٹر شیر محمد صاحب ثانی۔ اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکہارٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے ایک مایوس مریض کو جو پچیس سال سے بیمار تھا۔ اکسیر اکبر نے حیرت انگیز فائدہ دیا۔"

۔ جناب ملک شیر محمد خانصاحب رئیس کوٹ رحمت خان لکھتے ہیں۔ کہ "میں نے آپ کی کئی ایک ادویہ استعمال کیں۔ آپ کی ادویہ کے خواص و فوائد مندرجہ اشتہار سے بے انتہا بلند ہیں۔ اس سے بجھی ہوئی شمع روشن ہو گئی۔ براہ کرم اکسیر اکبر اور اکسیر البدن ایک ماہ کی خوراک اور اکسیر دمہ سالم کورس بدیدان سے ہمارا بذریعہ وی۔پی ارسال فرمایئے۔"

ملنے کا پتہ :۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم اکتوبر ۱۹۴۱ء سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کو (۱) حیدرآباد سندھ بادین اور (۲) ملکوال بھیرہ سیکشنوں پر اول اور درمیانہ درجہ کی نشستیں اڑا دی جائیں گی۔ بنابریں اس سیکشن کے سٹیشنوں اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کے دوسرے سیکشنوں کے سٹیشنوں کے درمیان لوکل اور تھرڈ بکنگ میں اول اور درمیانہ درجہ کے مسافر مندرجہ بالا سیکشنوں پر علی الترتیب دوم اور سوئم درجہ میں سفر کریں گے۔ مزید تفصیلات سٹیشن ماسٹروں سے حاصل کریں۔

چیف کمرشل منیجر لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

طہران ۱۴؍ ستمبر۔ جرمن اطالوی ہنگرین اور رومانوی سفارتخانوں کے ممبروں کو حکم دیا گیا ہے کہ ۱۶ تک ایران سے نکل جائیں

شملہ ۱۴؍ ستمبر۔ وائسرائے ہند لارڈ لنلتھگو کی جانشینی کے متعلق کئی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ کل مسٹر شلمہ کا ذکر تھا آج کہا جاتا ہے کہ لنڈن میں مسٹر موریس گائر فیڈرل چیف جسٹس۔ روس کے برطانوی سفیر سر سٹیفورڈ کرپس اور وائسرائے کی کونسل کے سابق فائننس ممبر سر جارج شسٹر کے نام لئے جا رہے ہیں۔

لنڈن ۱۴؍ ستمبر۔ روسی محاذ کی جنگ کے متعلق جرمنوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے لینن گراڈ کے بیرونی استحکامات توڑ دیئے ہیں۔ اور کہ مزید جرمن فوجیں وہاں پہنچ گئی ہیں۔ انقرہ ریڈیو کا بیان ہے کہ لینن گراڈ کی جنگ نہایت اہم مرحلہ پر پہنچ چکی ہے۔ روسیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے جوابی حملے کر کے دریا کے پار جرمنوں سے تین دیہات واپس چھین لئے ہیں۔ جرمن اس جنگ میں اپنے جدید ترین ہوائی جہاز استعمال کر رہے ہیں۔

لنڈن ۱۴؍ ستمبر۔ روسی ریڈیو نے کہا ایک دستہ روس پہنچ گیا ہے۔ اور روسی ہوائی بیڑے کے ساتھ مل کر دشمن پر حملے کر رہا ہے۔

انقرہ ۱۴؍ ستمبر۔ ترکش ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ بلغاریہ میں عام لام بندی کا حکم دیدیا گیا ہے۔ ریزروسٹوں کو بلایا جا رہا ہے۔ سن ۲۲ء میں پیدا ہونے والے لوگوں کو فوجی خدمات کے لئے بلا لیا گیا ہے۔ اور ۱۸ سال عمر کے نوجوان اور طلباء عنقریب بلائے جائیں گے حکومت کے خلاف سرگرمیوں اور سازشوں کی سزا موت مقرر کی گئی ہے۔

سرگودھا ۱۴؍ ستمبر۔ دریائے جہلم میں شدید طغیانی آ گئی ہے جس سے جان و مال کا بڑا نقصان ہوا ہے ضلع شاہ پور کے دو میل علاقہ میں ہر طرف پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ ۲۵ دیہات میں فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ ڈوبنے کے علاوہ کئی انسان اور مویشی سانپوں کے ڈسنے سے مر گئے۔ بھیرہ کے ساتھ روڈ ٹریفک بند ہو گئی ہے۔ بھیرہ ملکوال لائن کا بہت سا حصہ زیر آب ہے۔ مگر اب پانی اتر رہا ہے۔

لنڈن ۱۵؍ ستمبر بی۔ بی۔ سی نے مصر کے وزیر دفاع کا یہ اعلان نشر کیا ہے کہ آج صبح نہر سویز پر جرمن طیاروں نے بمباری کی جس سے معمولی نقصان ہوا قاہرہ اور اس کے نواحی علاقہ میں بھی معمولی سا نقصان ہوا۔

ماسکو ۱۵؍ ستمبر روس کے محکمہ اطلاعات کا بیان ہے کہ جرمن روسی جنگی قیدیوں کو زندہ جلا دیتے ہیں۔

لنڈن ۱۴؍ ستمبر بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے کہ طہران سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ ایران گورنمنٹ میں اہم رد و بدل ہونے والا ہے۔ عوام میں ملوکیت کے خلاف جذبہ بڑھ رہا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ان کو حکومت کے نظام میں مکمل اختیارات حاصل ہونے چاہئیں۔ پارلیمنٹ کے چند مقتدر لیڈر شاہ ایران سے درخواست کرنے والے ہیں کہ وزارت میں تبدیلیوں کی اجازت دی جائے۔

شملہ ۱۴؍ ستمبر۔ مسٹر چرچل نے حال میں ہندوستان کے متعلق جو تقریر کی ہے۔ اس کے خلاف ایک ممبر نے سنٹرل اسمبلی میں تحریک التوا کا نوٹس دیا ہے۔ اس کا بیان ہے کہ اس کے خلاف ہندوستان میں ناراضگی کا اظہار ہو رہا ہے۔

لنڈن ۱۴؍ ستمبر ناروے سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ سارے ملک میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور عام ہڑتال جاری ہے۔ کونسل کے لیڈر قید یا نظر بند کر دیئے گئے ہیں۔ اور سب جگہ جرمن فوج کا کنٹرول ہے۔ ملک میں بغاوت شروع ہو چکی ہے جسے ہوا دینے کے لئے کئی اخبار اور ٹریکٹ شائع ہوتے رہتے ہیں۔ صورت حال کنٹرول سے باہر ہوتی جا رہی ہے

بٹالہ ۱۴؍ ستمبر اس علاقہ کے حلقہ کا ضمنی انتخاب پنجاب اسمبلی کے لئے ہونے والا ہے۔ سر سندر سنگھ کے فرزند کے مقابل پر اکالی پارٹی کا امیدوار ہے دونو کے حامیوں کی لڑائی میں ایک جگہ ایک آدمی قتل بھی ہو چکا ہے۔ اس لئے ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور نے انتخابی جلسوں کی ممانعت کر دی ہے۔

وشی ۱۴؍ ستمبر مقبوضہ فرانس کے جرمن ہائی کمانڈ نے فرانسیسیوں کے لئے آتشگیر مادہ اور سامان جنگ رکھنے کی ممانعت کر دی ہے۔ خلاف ورزی کی سزا موت مقرر کی گئی ہے۔

لاہور ۱۴؍ ستمبر ہندوستان کے لئے افغان قونصل جنرل کابل سے واپس دہلی جاتے ہوئے بیان کیا۔ کہ موجودہ جنگ کے متعلق افغانستان کے بادشاہ نے غیر جانبدار رہنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور ملک اس پر قائم ہے

انقرہ ۱۴؍ ستمبر۔ مغربی ترکی میں خوفناک زلزلہ آیا جس سے صرف ایک شہر آگری میں پانسو اشخاص ہلاک ہو گئے۔ زلزلہ کا اثر ۲۵۰ میل کے رقبہ میں ہوا۔ ہلاک و مجروحین کے صحیح اعداد ابھی معلوم نہیں ہو سکے

دہلی ۱۴؍ ستمبر ہوائی حملوں سے حفاظت کی جو مشق اکتوبر میں کی جانے والی ہے۔ ان کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ یہاں عارضی مکانات تعمیر کئے جائیں گے جن پر ہوائی جہاز اصلی آتش افروز بم پھینکیں گے۔ اور پھر انہیں بجھایا جائے گا۔

شملہ ۱۵؍ ستمبر پنجاب اسمبلی میں ایک بل پیش ہونے والا ہے۔ کہ پوجا پاٹھ اور عبادت کی جگہوں میں گانے والی عورتیں نہ جانے پائیں۔ آج ایک میٹنگ میں اس پر غور کیا گیا۔ صدر میجر خضر حیات خان ٹوانہ تھے۔

لنڈن ۱۴؍ ستمبر۔ برطانیہ کے بحری وزیر نے آج ایک تقریر میں کہا۔ کہ بحر اٹلانٹک کی لڑائی تشویش انگیز ہے۔ اور ابھی کسی وقت بھی ختم شدہ تصور نہیں کیا گیا۔ کچھ عرصہ پیشتر اس کی حالت اچھی ہو گئی تھی۔ مگر ابھی تک یہ جیتی نہیں جا سکی بحیرہ شمالی اور چینل کی لڑائیاں بھی اسی کا ایک حصہ ہیں۔

لنڈن ۱۴؍ ستمبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی جہازوں کے ایک قافلہ پر بحر اٹلانٹک میں جرمن طیاروں اور یو بوٹوں نے حملے کئے۔ جس سے آٹھ جہاز ڈوب گئے۔ ان میں سے ایک جنگی جہاز بھی تھا۔ جس پر معمول سے دوگنا آدمی سوار تھے۔ برطانیہ کے بحری بیڑے کے طیاروں نے بحر منجمد شمالی میں جرمنی کے بیڑے پر زبردست حملہ کر کے سخت نقصان پہنچایا۔ ناروے کے جزیرہ لیوٹین پر شدید بمباری کی۔ ریلوے لائن اور بجلی کا کارخانہ بموں سے اڑا دیا گیا۔

لنڈن ۱۴؍ ستمبر روس کو جانے والا امریکن مشن آج رات یہاں پہنچا۔ وزارت خارجہ کی طرف سے اس کا استقبال کیا گیا۔

ماسکو ۱۴؍ ستمبر لینن گراڈ کے باہر میدان جنگ جہنم کا نمونہ پیش کر رہا ہے روسی اور جرمن شہر کے دروازوں پر زوردار حملے کر رہے ہیں تین ہفتہ سے سوویٹ سول گارڈ فوج کے دوش بدوش لڑ رہے ہیں۔ آج انہوں نے سنگینوں سے دشمن پر حملہ کر کے اس سے دو گاؤں واپس لے لئے۔

لنڈن ۱۴؍ ستمبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ سائپرس میں بھاری تعداد میں فوجی کمک پہنچ گئی ہے جزیرہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ یہاں اتنی فوج جمع ہوئی ہے

واشنگٹن ۱۴؍ ستمبر فنی سفیر نے ایک اعلان کے ذریعہ فن لینڈ گورنمنٹ کی طرف سے اس افواہ کی تردید کی ہے کہ فن گورنمنٹ نے روس کے خلاف جنگ بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

لنڈن ۱۴؍ ستمبر روسی ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ اڈیسہ ابھی تک انہی کے قبضہ میں ہے۔ رومانوی فوجیں یہاں بری طرح پٹ رہی ہیں اس محاذ پر ایک جرمن مارشل

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی